فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ربوہ 1967

روزنامہ

الفضل

یوم جمعہ

فی پرچہ ۱۵ پیسے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

جلد ۵۷/۲۲ | ۱۵ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۶ فتح ۱۳۴۷ ہش ۶ دسمبر ۱۹۶۸ء | نمبر ۲۷۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچی معرفت اس کا نام ہے کہ انسان نفسانیت سے اپنے آپکو مسلوب اور محض لاشئے سمجھے

جس قدر اپنے آپکو لاشئے سمجھے گا اسی قدر فیوض اور انوار و برکات نازل ہوں گے

"سچی معرفت اس کا نام ہے کہ انسان نفسانیت سے اپنے آپکو مسلوب اور محض لاشئے سمجھے اور آستانہ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالےٰ سے نور اور فضل طلب کرے اور اس نورِ معرفت کو مانگے جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور انسان کے اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کر دیتا ہے جب وہ نور اللہ تعالےٰ کے محض فضل سے حاصل ہو جائے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط و شرحِ صدر اس کو حاصل ہو جاوے تو اس پر کسی قسم کا غرور اور ناز نہ کرے بلکہ اس کے انکسار اور فروتنی میں اور بھی ترقی ہو اور کوئی چیز اپنی طرف سے نہ سمجھے اور نہ اپنی طرف منسوب کرے کیونکہ جس قدر اپنے آپکو لاشئے اور خالی محض سمجھے گا اسی قدر فیوض اور انوار و برکات اللہ تعالےٰ سے نزول فرما ہوں گے جو اس کو روشنی اور ایمانی قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ طریق اختیار کریگا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہوتی جاویگی۔ اپنے آپکو کچھ سمجھنا اسی کا نام تکبر ہے اور خدا اس پر لعنت کرتا ہے۔ میں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالےٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقوےٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائے نہیں جاتے تھے دوبارہ سے قائم کرے ....

یہ زمانہ اس اصلی تقوےٰ و طہارت سے اس وقت بالکل خالی پڑا تھا طریق نبوی کو جو پاک ہونے کا ذریعہ تھا بالکل ترک کر دیا گیا۔ اب اللہ تعالےٰ چاہتا ہے کہ وہ عہدِ نبوت اس زمانہ میں دوبارہ آوے اور وہی تقوےٰ و طہارت پھر قائم ہو جاوے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ کی غرض اس جماعت سے یہ ہے کہ گمشدہ معرفت کو دوبارہ دنیا میں اس جماعت کے ذریعہ قائم کر دے۔" (الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۵ء)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۵ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل تمام دن ٹانگ میں درد کی تکلیف اور ضعف کی وجہ سے طبیعت ناساز رہی۔ آج صبح نسبتاً افاقہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

-• ربوہ ۵ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی طبیعت سر اور کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

-• خاکسار کے والد محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب کاٹھ گڑھی آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ کا میو ہسپتال لاہور میں پراسٹیٹ کا اپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ دوست والد صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔ والد صاحب میو ہسپتال کے ویسٹ سرجیکل وارڈ بیڈ ۲۱ میں داخل ہیں۔ (عبدالسمیع خان ربوہ)

-• محترم مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید کافی دنوں سے ٹائیفائڈ کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور آجکل لائل پور میں زیر علاج ہیں۔ صحابہ حضرت مسیح موعودؑ، بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے محترم مولوی صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(شہزادہ قمرالدین مبشر ربوہ)

-• مجلس کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے تمام زعماء کرام اور ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ نیابت میں بجٹ کی وصولی اور بقایا کا جائزہ لے کر بقایا جات فوری طور پر مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس سال کا بجٹ پورا ہو سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

آئندہ تا اطلاع ثانی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات صرف اتوار کے روز ہوا کریگی ملاقات کے خواہشمند احباب اتوار کے روز صبح ۹½ بجے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تشریف لا کر اپنا نام لکھوا دیا کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۶ فتح ۱۳۴۷ ہش

عقلیتی دانشمندی پر اسلام کی فوقیت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مغربی فلسفہ سے متاثر ایک راہنما کو لکھتے ہوئے فرمایا ہے کہ:۔

"میں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سن لیا اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدراک کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔"

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ ص ۲۵۵)

حقیقت یہ ہے کہ موجودہ مغربی تہذیب جو مادہ پرستی کے رنگ میں ظہور پذیر ہوئی ہے اور جس کی راہنمائی صرف عقلیت کے سپرد کر دی گئی ہے۔ آہستہ آہستہ کسی قدر ان صداقتوں کے قریب پہنچتی جا رہی ہے جو آج سے ۱۳ سو سال پہلے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں بیان فرمائی ہیں چونکہ بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام قولِ خدا اور فعلِ خدا میں تضاد نہیں اور یہ کائنات جن قوانین کے مطابق چل رہی ہے وہ اللہ تعالےٰ کا فعل ہے اور جو تعلیم بذریعہ الہام اس نے دی ہے وہ خدا تعالےٰ کا قول ہے۔ اس لئے جو سچائیاں کسی قدر عقل سے انسان معلوم کرتا ہے۔ جن سے یہ کارخانہ کائنات چل رہا ہے۔ وہ قول خدا تعالےٰ کے مطابق ہیں۔ یا یوں کہہ لیجئے کہ الہام سے جو سچائیاں انسانی زندگی کے متعلق اللہ تعالےٰ نے نازل کی ہیں وہ قانونِ قدرت سے متضاد نہیں ہیں

اس کے باوجود اسلام کے اصول چونکہ تمام مادی اخلاقی اور روحانی زندگی پر حاوی ہیں اور جو کچھ انسان عقل سے دریافت کرتا ہے وہ زیادہ تر مادی زندگی کے تعلق میں ہوتا ہے اس لئے جہاں تک پوری زندگی کا سوال ہے اسلام میں وہ سچائیاں بھی موجود ہیں جو ابھی ادھورے طور پر انسان کو معلوم ہیں اور اس سے بھی زیادہ سچائیاں جو انسانی عقل ابھی تک پا نہیں سکی، وہ بھی اس میں موجود ہیں۔

اس کی ایک مثال روزہ ہے۔ روزہ شروع ہی سے تمام دینوں میں موجود ہے۔ ہندوؤں۔ عیسائیوں۔ یہودیوں۔ چینیوں۔ ایرانیوں کے ادیان میں روزہ موجود ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے مسلمانوں کے لئے بھی ماہِ صیام میں روزہ فرض کیا ہے۔

روزہ کے جو مادی فوائد ہیں وہ بھی مذہب کی بناء پر روزہ رکھنے والوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن مذہب میں صرف جسمانی اصلاح کے لئے ہی روزہ نہیں ہے بلکہ اس سے ذہنی اور روحانی اصلاح بھی مقصود ہے۔ اسلام چونکہ الٰہی دین کا آخری ایڈیشن ہے اس میں روزہ کے تمام کوائف اور فوائد نہایت وضاحت سے بیان کر دیئے گئے ہیں۔ خواہ وہ زندگی کے مادی پہلو سے تعلق رکھتے ہوں یا ذہنی اور روحانی پہلوؤں سے۔

موجودہ مغربی تہذیب چونکہ زندگی کے مادیاتی پہلو ہی کو لیتی ہے اس لئے عقلمندوں نے روزہ کے جو فوائد معلوم کئے ہیں وہ صرف مادی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ پہلے بھی کسی قدر اور آج کل بھی بڑی حد تک ماہرین طب تجربات اور مشاہدات سے اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ مادی زندگی کو متوازن رکھنے کے لئے فاقہ (روزہ) نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ چند روز ہوئے اخبارات میں بھی ماہرین کی یہ رائے شائع ہوئی تھی کہ ہفتہ میں ایک دن کھانا نہ کھانا صحت جسمانی کے قیام کے لئے بڑا مفید ہے۔ اس کی بعض طبی وجوہات بھی بیان کی گئی تھیں۔ یہ رائے طبی ماہرین نے بڑے غور و خوض اور تجربات کی بناء پر پیش کی ہے۔ گویا جو بات مذہب نے صدیوں پہلے پیش کی تھی آج جا کر تجربات سے اس کو صحیح ثابت کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود یہ زندگی کے صرف مادی پہلو سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن اسلام نے زندگی کے تمام پہلوؤں کے مدنظر ہدایات دی ہیں۔ اسلام نے روزہ کے فوائد اس طرح بیان فرمائے

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے۔ جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو) (سو تم روزے رکھو) چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو (اسے) اور دنوں میں تعداد پوری کرنی ہوگی۔ اور ان لوگوں پر جو اس کی (یعنی فدیہ رمضان کی) طاقت رکھتے ہوں ایک مسکین کا کھانا دینا (بطور فدیہ رمضان کے) واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو (سمجھ سکتے ہو کہ) تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے اور (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت بنا کر بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اسے چاہیئے کہ وہ روزے رکھے اور جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں (تعداد پوری کرنی) واجب ہوگی

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انسان کے اعمال ہی اس کے کام آتے ہیں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَتْبَعُ الْمَیِّتَ ثَلَاثٌ اَھْلُہٗ وَ مَالُہٗ وَ عَمَلُہٗ فَیَرْجِعُ اثْنَانِ وَ یَبْقٰی وَاحِدٌ یَرْجِعُ اَھْلُہٗ وَ مَالُہٗ وَ یَبْقٰی عَمَلُہٗ (متفق علیہ)

ترجمہ:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔ مرنے والے کے رشتہ دار، اس کا مال، اور اس کے اعمال۔ ان تین چیزوں میں سے دو چیزیں (تدفین کے بعد) واپس آجاتی ہیں اور صرف ایک میت کے پاس رہ جاتی ہے۔ رشتہ دار اور مال تو واپس آجاتا ہے۔ اور صرف انسان کے اعمال اس کے پاس رہ جاتے ہیں۔

قطعہ

مہِ صیام میں خوشبوئے یار آئی ہے
روحانیت کے چمن میں بہار آئی ہے
یہ فاقہ کش ترے بادہ کشوں سے کم تو نہیں
فلک سے رحمتِ حق کی پھوار آئی ہے

تنویر

کینیا میں تبلیغ اسلام

تبلیغی و تربیتی دورے۔ ریڈیو پر تقاریر۔ سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ۔ لٹریچر کی تقسیم

(مکرم بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا)

تبلیغی و تربیتی دورے

ماہ مئی میں مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما انچارج کینیا مشن نے کوسٹ پراونس کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا۔ ممباسہ میں قیام کے دوران آپ نے خدام الاحمدیہ سے خطاب کیا نیز ممباسہ سے ۱۶ میل کے فاصلہ پر کوالے سیکنڈری سکول میں تقریر کی۔ اس سکول میں مکرم مولوی احمد شمشیر صاحب سوکیہ مسلمان طلباء کو ہفتہ میں دو دفعہ دینیات پڑھانے جاتے ہیں۔

ماہ جون میں مکرم شرما صاحب نے مغربی صوبے کا دورہ کیا۔ اس علاقہ کے انچارج مبلغ مکرم مولوی نصیرالدین احمد صاحب ہیں۔ مکرم مولوی صاحب کے ہمراہ ریزرو میں جا کر آپ نے احمدی جماعتوں کا معائنہ فرمایا اور احباب جماعت کو چندوں کی ادائیگی نماز باجماعت کے التزام اور تبلیغ کی طرف توجہ دلائی نیز تحریک کی کہ ہر علاقہ سے دو دو نوجوان تعلیم حاصل کرنے کے لئے کسموں آئیں اور حصولِ تعلیم کے بعد اپنے علاقوں میں جا کر دوسروں کو دینی تعلیم دیں۔

کسموں میں پہلے دن شرما صاحب نے علاقہ کے قاضی سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ وزارت تعلیم کی طرف سے انہیں کہا گیا ہے کہ پرائمری اور ہائی سکول کی تمام کلاسوں کے لئے اسلامی سلیبس تیار کر کے دیا جائے جسکے مطابق مسلمان طلباء کو سکولوں میں دینی تعلیم دی جائے گی۔ اس سلسلہ میں شرما صاحب نے قاضی کو بتایا کہ وہ مختلف سربرآوردہ مسلمانوں سے رابطہ قائم کر رہے ہیں اور ایک کمیٹی کی تشکیل بھی کی ہے۔ آپ بھی اس معاملہ میں مشورہ دیں۔ قاضی نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور کہا میں ہر طرح تعاون کرنے کے لئے تیار ہوں۔

پھر مکرم مولوی منیرالدین صاحب نے زیر تبلیغ لوگوں سے شرما صاحب کی ملاقات کروائی۔ یہاں کے پراونشل پروبیشن آفیسر سے جب آپ ملاقات کے لئے گئے تو انہوں نے کہا کہ میں سکول کی تعلیم کی وجہ سے بچپن میں مجبوری سے عیسائی ہو گیا تھا۔ اب سوچتا ہوں کہ مجھے پھر مسلمان ہو جانا چاہیئے۔ شرما صاحب نے ان سے تفصیلی تبلیغی گفتگو کی۔ یہ صاحب ہمارا لٹریچر بڑے شوق سے پڑھتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت دے۔

کسموں سے کچھ فاصلہ پر اہیرو کے مقام پر ایک پرائمری سکول ہے مکرم مولوی منیرالدین صاحب یہاں گاہے بگاہے تبلیغ کے لئے جاتے رہتے ہیں۔ شرما صاحب اپنے دورہ کے دوران اس سکول میں بھی تشریف لے گئے۔ ہیڈ ماسٹر نے آپ کی تقریر کا انتظام کیا۔ چنانچہ آپ نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی جس سے اساتذہ اور طلباء بہت محظوظ ہوئے اور دیر تک اسلام کے بارہ میں سوالات کرتے رہے۔

ماراگولی کے علاقہ میں کافی تعداد میں مسلمان آباد ہیں۔ شرما صاحب نے اس جگہ تین دن قیام کیا۔ غیر احمدی سربرآوردہ اصحاب سے آپ کی ملاقاتیں ہوئیں جنہیں آپ نے اسلام کی تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے ہماری تبلیغی مساعی کو بہت سراہا حالانکہ اس سے قبل وہ ہمارے سخت مخالف تھے۔ آپ یہاں کے مسلم پرائمری سکول میں بھی گئے اور اساتذہ سے ملاقات کی۔ نیز یہاں کے ہائی سکول کے طلباء میں اسلام پر لیکچر دیا۔ لیلنگیلی مقام کے امام مسجد اور کاکامیگا کے ایجوکیشنل آفیسر اور انفارمیشن آفیسر سے مل کر انہیں تبلیغ کی۔

علاوہ ازیں آپ نے متعدد احمدی جماعتوں کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ کیسا (KISA) میں ہماری بہت پرانی جماعت ہے یہاں آپ نے نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز کے بعد علاقہ کے تین حصے کر کے تین دوستوں کے ذمے دوسروں کو نماز سکھانے کی ڈیوٹی لگائی گئی۔ اس جگہ ایک بیعت بھی ہوئی۔ اسیمبو بے میں بھی جہاں آپ ۱۷ سال قبل رہ چکے تھے۔ آپ نے ایک دن قیام کیا مشن کی مساعی کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے اب یہاں نومسلمین کی خاصی تعداد پائی جاتی ہے ان کی تربیت کے لئے شرما صاحب نے دورہ کے بعد اس علاقہ میں ایک معلم کو معین کیا ہے دوسرے وہاں کی جماعت کو تحریک کی ہے کہ دو نوجوانوں کو دینی تعلیم کے حصول کے لئے کسموں بھجوائیں۔ یہاں ایک افریقی دوست نے مشن کو ایک پلاٹ دیا ہے۔ شرما صاحب نے احباب جماعت کو تحریک کی کہ وہاں جلد مسجد بنائی جائے۔ چنانچہ مسجد کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ آپ کے یہاں قیام کے دوران چار بیعتیں ہوئیں۔ اسی طرح آپ نے اوگینیا (OGENYA) کے علاقہ کا بھی دورہ کیا یہاں پر بھی نومسلم احمدیوں کی ایک جماعت ہے لیکن معلم نہ ہونے کے سبب ان میں کمزوری پیدا ہو گئی تھی شرما صاحب کے جانے پر ان میں بیداری پیدا ہو گئی۔ آپ نے اس جگہ بھی ایک پرانے معلم کو کام کرنے کا ارشاد فرمایا نیز جماعت کو مسجد بنانے کی تحریک کی اور دو نوجوانوں کا انتخاب کیا کہ وہ کسموں میں آ کر دینی تعلیم حاصل کریں یہاں پر بھی بعض نئی بیعتیں ہوئیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے آپ کا یہ دورہ تربیتی اور تبلیغی لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

مکرم مولوی منیرالدین احمد صاحب نے مغربی صوبے کے متعدد مقامات کے دورے کئے۔ نکورو شہر کے سرکاری دفاتر میں جا کر افسرانِ حکومت سے ملاقات کی اور انہیں اسلامی لٹریچر دیا۔ اس شہر میں چھ روز قیام کر کے آپ نے متعدد لوگوں کو پیغامِ حق پہنچایا۔ اسی طرح دو دفعہ کاکامیگا جو کہ مغربی صوبے کا صدر مقام ہے گئے۔ یہاں پر بھی سرکاری افسران اور کارکنان دفاتر سے مل کر انہیں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ یہاں کے کاؤنٹی کونسل کے چیئرمین نے جو کہ پادری ہیں۔ تبادلہ خیالات کے لئے آپ کو دعوت دی۔ چنانچہ آپ مقررہ دن وہاں گئے۔ پادری کے ساتھ ایک گھنٹہ تک "مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت اور دوبارہ جی اٹھنے" پر گفتگو ہوئی۔ آخر پادری نے یہ کہہ کر گفتگو کا سلسلہ ختم کر دیا کہ چونکہ میرے مذہب کے مطابق انجیل کے واقعات پر سوال یا تنقید نہیں ہو سکتی اس لئے میں مزید گفتگو نہیں کر سکتا۔

ریڈیو پر تقاریر

احباب تک الفضل کے ذریعہ یہ اطلاع پہنچ چکی ہے کہ کینیا مشن کو حکومت نے ریڈیو پر سواحیلی زبان میں تقاریر کرنے کی اجازت دی ہوئی ہے چنانچہ ہر تیسرے ہفتہ جمعہ کے روز ۲۰ منٹ کی تقریر ہماری طرف سے ہوتی رہی ہے لیکن اب حکومت نے ہمارا وقت بڑھا دیا ہے اور ہر جمعہ تقریر کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

اسلام پر تقاریر

ماہ اپریل میں ہمارے مشن کو کینیاٹا کالج نیروبی کی طرف سے اسلام پر تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ یہ کالج کینیا میں سب سے بڑا ٹیچر ٹریننگ کالج ہے سات سو طلباء یہاں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ شرما صاحب نے کالج کے ہال میں لیکچر دیا جس میں آپ نے جامع رنگ میں اسلامی تعلیم کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ بعد میں قریباً سوا گھنٹہ تک طلباء نے سوالات کئے۔ جن کے نہایت تسلی بخش جواب دیئے طلباء بہت خوش ہوئے۔ اللہ تعالےٰ کے

فضل سے یہ تقریر بہت کامیاب رہی صدر جلسہ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس تقریر سے ہمیں بہت فائدہ پہنچا ہے۔ ہم دوبارہ جلد ہی دوسری تقریر کروانے کا انتظام کریں گے۔ جلسہ کی کارروائی کے بعد طلباء میں انگریزی اخبار تقسیم کئے گئے نیز کالج کی لائبریری کو "اسلامی اصول کی فلاسفی" (انگریزی) کی متعدد کاپیاں دی گئیں۔

اسی طرح ایسٹ افریقن پاور اینڈ لائٹنگ سکول نیروبی میں اسلام اور عیسائیت کے موضوع پر ایک فورم ہوا جس میں اسلام کی نمائندگی کے لئے ہمارے مشن کو دعوت دی گئی۔ چنانچہ مشن کی طرف سے شرما صاحب اور عثمانی گوکوریا صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نیروبی اس میں شامل ہوئے عیسائیت کی نمائندگی دو عیسائی پادریوں نے کی۔ طلباء نے اس موقع پر اسلام و عیسائیت کے متعلق نہایت دلچسپ سوال کئے جن کے جواب ہماری طرف سے نہایت مدلل طریق پر دیئے گئے۔ یہ سلسلہ سوال و جواب ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔ اب پھر اس سکول کی طرف سے تقریر کرنے کی دعوت ملی ہے۔

مدرسۃ الاسلامیہ کمیٹی (نیروبی) کے زیر اہتمام پوجوانی مسجد میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ میں انتظامیہ کی دعوت پر ہمارے مشن کی طرف سے عثمانی گوکوریا صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔

اسی طرح مکرم مولوی احمد شمشیر صاحب موکیہ نے خمیسی سیکنڈری سکول ممباسہ میں "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بائبل میں" کے موضوع پر تقریر کی۔ مسلمان طلباء اس تقریر سے بہت خوش تھے۔

تبلیغی مجالس

ماہ اپریل کے آخر میں کینیا ٹا کالج نیروبی میں وسیع پیمانے پر PASTORAL CONFERENCE ہوئی جس میں ایک ہزار سے زائد پادریوں نے شرکت کی۔ امریکہ سے ورلڈ ویژن انٹرنیشنل کے وائس چیئرمین کانفرنس میں شمولیت کے لئے آئے۔ ہمارے مشن نے منتظمین کو لکھا کہ ہمیں بھی بطور زائر شمولیت کی اجازت دی جائے لیکن کرسچین کونسل نے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کانفرنس صرف عیسائی پادریوں کے لئے ہے تاہم انہوں نے ہمیں اجازت دی کہ آپ جائے رہائش پر مقررین سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے مکرم شرما صاحب بمع مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب۔ مکرم چوہدری محمد اسلم صاحب اور خاکسار ملاقات کے لئے ہوٹل میں جہاں وہ مقیم تھے گئے۔ وائس چیئرمین ڈاکٹر پاؤل ریس کے علاوہ تنزانیہ کے بشپ۔ ناروکوریا کے پادری۔ کونسل کے سیکرٹری اور دو اور پادری موجود تھے۔ مزاج پرسی کے بعد شرما صاحب نے خود ہی تثلیث پر گفتگو شروع کر دی جب ان کے دلائل پر مکرم شرما صاحب نے جرح کی تو گھبرا گئے اور کہنے لگے کہ تثلیث کا مسئلہ ایک راز ہے جو انسانی عقل و فہم سے بالا ہے۔ نیز کہا کہ وقت بہت تھوڑا ہے اور ہم بہت مصروف ہیں اس لئے زیادہ گفتگو نہیں کر سکتے۔ محترم شرما صاحب نے فرمایا کہ مسئلہ تثلیث پر گفتگو کا تو ہمارا ارادہ نہیں تھا۔ اس بارہ میں عیسائیت کی لاچاری کا ہمیں علم ہے۔ ہمارا منشا تھا کہ "مسیح کی صلیبی موت" پر گفتگو کی جائے۔ اس مسئلہ پر ایک کتاب "Where did Jesus die?" ہم لائے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ اسے پڑھ کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ تنزانیہ کے بشپ نے کتاب لے لی اور وعدہ کیا کہ مطالعہ کے بعد جلد ہی تنقید لکھ کر بھجوائیں گے لیکن اب تک ان کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اگلے روز خاکسار نے مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور چوہدری اسلم صاحب کی معیت میں کانفرنس کے مقام پر جا کر پادریوں میں ایسٹ افریقن ٹائمز اور دیگر اسلامی لٹریچر تقسیم کیا۔

زائرین:-

مشن میں اکثر زائرین اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے آتے رہتے ہیں۔ ان کے علاوہ ماہ مئی اور جون میں کینیا ٹیچر ٹریننگ کالج کے دو گروپ اپنے پادری کے ہمراہ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مشن ہاؤس میں آئے پہلا گروپ ستر طلبا پر مشتمل تھا اور دوسرا سو طلباء پر۔ دونوں موقعوں پر شرما صاحب نے ان کے سامنے اسلامی تعلیمات کی وضاحت کی اور ان کے سوالات کے جواب دیئے جن سے وہ بہت خوش ہوئے اور کہا کہ جلد ہی ہم آپ کو تقریر کے لئے کالج میں بلائیں گے۔

سکولوں اور کالجوں میں تبلیغ

ہمارے مبلغین سکولوں اور کالجوں میں جا کر زبانی گفتگو اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کرتے رہتے ہیں۔ مولوی محمد عیسیٰ صاحب نے یونیورسٹی کالج اور پاور اینڈ لائیٹنگ سکول نیروبی میں متعدد بار جا کر طلباء میں اخبارات اور پمفلٹ تقسیم کئے اور ان سے تبلیغی گفتگو بھی کی۔ منیر الدین صاحب ماسینو ہائی سکول اور گورنمنٹ کالج میں تبلیغ کے لئے گئے اسی طرح اہیرو کے پرائمری اور ہائی سکول میں بھی آپ نے طلباء اور اساتذہ کو تبلیغ کی اور اسلامی لٹریچر پیش کیا۔ ٹاویٹا میں قیام کے دوران خاکسار نے ٹاویٹا کے قریبی مقامات کے پرائمری اور ہائی سکولوں میں متعدد بار جا کر طلباء اور اساتذہ کو تبلیغ کی۔ احمد شمشیر صاحب موکیہ ممباسہ کے سکولوں میں تشریف لیجا کر تقسیم لٹریچر اور تبلیغ کرتے رہے۔

اسلامی لٹریچر کی نمائش

نکورو شہر میں زراعتی نمائش کے موقع پر مولوی منیر الدین صاحب نے "احمدیہ مسلم مشن" کا سٹال لگایا جس میں احمدیہ مشن کی طرف سے مختلف زبانوں میں شائع شدہ اسلامی لٹریچر کی نمائش کی۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے سٹال بہت کامیاب رہا۔ سینکڑوں لوگ سٹال پر آئے اور اسلام اور احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

فروخت لٹریچر:- تقسیم لٹریچر کے علاوہ مبلغین اپنے اپنے علاقوں میں لٹریچر فروخت کرنے کی جد و جہد بھی کرتے رہے۔ اس سلسلہ میں مکرم احمد شمشیر صاحب موکیہ مبلغ ممباسہ سب پر سبقت لے گئے۔ آپ نے اگست ۶۷ء سے مئی ۱۹۶۸ء تک ۴۳۵ شلنگ کا لٹریچر فروخت کیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

اسلامی سلیبس:- کیتھولک اور دوسرے عیسائی فرقوں کی طرف سے کینیا کے تمام سکولوں کے لئے دینی نصاب بنا ہوا ہے جو اس وقت ملک کے سکولوں میں رائج ہے۔ اسلام کے متعلق کوئی ایسا نصاب سکولوں میں رائج نہیں ہے مسلمان طلباء دینیات کے پیریڈ میں یا تو عیسائیت کی تعلیم حاصل کرتے ہیں یا بیکار بیٹھے رہتے ہیں۔ اس پر شرما صاحب نے وزیر تعلیم کو لکھا کہ اسلام کے متعلق بھی نصاب سکولوں میں رائج کیا جائے۔ وزیر موصوف نے اس تجویز کو منظور کر لیا ہے اور ہمارے مشن کو کہا ہے کہ وہ پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کے لئے اسلامی نصاب تیار کرے چنانچہ مشن نے نصاب بنانے کا کام شروع کر دیا ہے اور دوسرے اسلامی فرقوں کو بھی تعاون کرنے کی دعوت دی ہے۔

تعلیمی کلاسیں:- کیٹوبو کی جماعت میں معلم شعبان سیف صاحب نے ایک دینیات کلاس جاری کی ہے جس میں بیس بچے شامل ہوتے ہیں۔ اسیطرح ٹاویٹا کے سٹیشن ماسٹر جو سُنّی مسلمان ہیں خاکسار سے روزانہ دینی اسباق پڑھتے رہے۔ رخصتوں کے ایام میں ممباسہ کے بعض افریقی طلباء محترم موکیہ صاحب کے پاس ٹھہرے۔ آپ ان کو روزانہ دینیات پڑھاتے رہے۔ اسکے علاوہ ممباسہ میں شانزو ٹیچر ٹریننگ سکول میں مسلمان طلباء کو ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم لئیس احمد صاحب کھوکھر ہفتہ میں ایک دن دینیات پڑھانے کے لئے جاتے رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ اس ملک میں اسلام اور احمدیت کے غلبہ اور ترقی کے سامان پیدا کرے۔ آمین۔

لجنات گرم کپڑے اور رضائیاں بھجوائیں

(حضرت سیدہ امۃ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ایک بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے جن کے لئے رضائیوں اور گرم کپڑوں کی ضرورت ہے۔ صاحب استطاعت خواتین جلد سے جلد رضائیاں اور گرم کپڑے خواتین اور بچوں کے بھجوائیں تا عید اور جلسہ سالانہ سے قبل تقسیم کئے جا سکیں عہدہ داران لجنات اپنے اپنے شہر سے کپڑے رضائیاں جمع کر کے جلد سے جلد بھجوائیں۔

اہالیان ربوہ کی خدمت میں ایک درخواست

(مکرم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی ربوہ)

قیام پاکستان کے بعد جب ربوہ دارالہجرت کی بنیاد رکھی گئی تو اس وقت ہمارے محسن آقا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے احباب سے خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ ہم ربوہ کی بستی کو خالص اسلامی ماحول میں آباد کرنا اور اسے نہایت صاف ستھرا اور پاکیزہ شہر بنانا چاہتے ہیں۔ ظاہری صفائی کے اہتمام کے لئے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایت کے ماتحت پختہ سڑک یعنی اڈہ لاریاں سے لیکر دارالضیافت تک دونوں شارع مبارک کے درمیان خوبصورت پارک تیار کئے گئے۔ اور ان پارکوں میں گھاس لگا کر ان کے اندر چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر مختلف اقسام کے پھول لگائے گئے اور اس کے علاوہ ربوہ کے دیگر محلہ جات میں بھی پارکوں کے لئے جگہیں چھوڑ دی گئیں۔

اب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ یکم نبوت ۱۳۴۸ ہش میں اہل ربوہ کو مخاطب کرتے ہوئے خاص طور پر انہیں ظاہری و باطنی صفائی کا خاص اہتمام کرنے نیز اپنے محلہ جات، گھروں گلیوں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔

اڈہ لاریاں سے لیکر دارالضیافت تک جو خوبصورت گھاس لگا کر پلاٹس بنائے گئے ہیں۔ ان میں منتظمین نے کافی محنت اور روپیہ خرچ کر کے تھوڑے تھوڑے حصوں میں خوبصورت کیاریاں بنا کر مختلف پھولوں کے پودے لگائے تاکہ یہ پلاٹس اور بھی زیادہ خوشنما معلوم ہوں۔ لیکن بعد میں ان پلاٹس میں سے گذرنے والوں نے بے شمار گلیاں بنا دیں۔ اور پلاٹس کی خوبصورتی کو تباہ کر دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ پلاٹس کی حالت ناگفتہ بہ ہو کر رہ گئی۔

میں اس ضمن سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت کا ایک واقعہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

ایک دن مسجد مبارک میں ادائیگی نماز کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ معہ چند خدام کے اپنے مکان نزد مسجد مبارک واپس تشریف لے جانے لگے۔ جب آپ مسجد مبارک کے بیرونی گیٹ پر پہنچے تو آپ کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو ان پلاٹس میں سے گذر رہا تھا۔ حضرت میاں صاحبؓ نے ایک دوست کو ارشاد فرمایا کہ اس گذرنے والے شخص کو آواز دے کر بلائیں۔ چنانچہ اس شخص کو آواز دے کر بلایا گیا۔ آپ . . . . . اس شخص کو مخاطب کر کے فرمایا۔ ہمیں تعلیم دی گئی ہے کہ

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

یعنی جو راہ راست ہے ان پر گذرنا چاہیئے۔ آپ کے اس ارشاد پر اس دوست نے اپنی غلطی کو محسوس کیا اور غلط راستہ چھوڑ کر صحیح راستہ کو اختیار کر لیا۔

آخر میں ربوہ میں رہنے والے بزرگوں، بھائیوں، بہنوں اور بچوں کی خدمت میں عرض ہے کہ حضور خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ربوہ کی مقدس بستی کو ہر لحاظ سے خوبصورت ماحول میں اور اہل ربوہ کو خالصۃً اسلامی رنگ میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کے پیش نظر اپنی ہر ممکن کوشش اور جدوجہد سے اپنے اندر احمدیت کی حقیقی اسلامی روح پیدا کریں۔ اور اپنے مرکز کو خوش منظر۔ خوبصورت اور صاف ستھرا رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خوشنودی اور آپ کی خاص دعاؤں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور اقدس کے ہر ارشاد پر سچے دل سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللھم آمین

چھوڑی ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور آپکو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے آمین

حضرت حکیم مولوی نظام الدین صاحب مرحوم آف بیگم کوٹ

۱۲۹

مکرم امین الدین صاحب طاہر

میرے نانا جان حکیم مولوی نظام الدین صاحب مرحوم، ۲ جنوری ۱۹۶۸ء کو بعمر ۸۳ سال اس جہان فانی سے کوچ کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ پیدائش ۱۸۸۵ء کو ہوئی جب آپ کی عمر ۸ برس کی ہوئی تو آپ کے والد صاحب بمقام دھرم کوٹ بگہ انتقال کر گئے۔ اسکے بعد وہاں ایک آدمی کے ہاں رہائش اختیار کر لی۔ وہاں سے بھائی کے ہاں چلے آئے پھر آپ نے ایک استاد سے تعلیم حاصل کرنی شروع کر دی جب آپ کی عمر ۱۷ سال تھی۔ آپ کے استاد کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوے کا علم ہوا استاد نے اس چشمہ سے سیراب ہونے کے لئے شاگردوں کو کہا کہ جو کچھ میں نے حاصل کیا ہے تم بھی قبول کر لو"۔ ان دو شاگردوں نے احمدیت کو قبول کرنے کی طرف قدم بڑھایا ان شاگردوں میں سے ایک میرے نانا جان رضی اللہ عنہ بھی تھے ان سب نے مل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں ۱۹۰۳ء میں خط ارسال کیا۔ اور تحریری بیعت کر لی۔ خط ارسال کرنے کے بعد استاد اپنے ہی گھر میں جہاں پڑھایا کرتے تھے رات کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتے رہے۔ جس سے ایمان میں پختگی آتی گئی۔ اسی سال استاد اور شاگرد نے قادیان جانے کا پروگرام بنایا تاکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی جاوے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نشانیاں جو احادیث میں بتائی گئی تھیں۔ سب یاد تھیں۔ آپ نے قادیان جا کر خصوصیت سے دیکھا کہ وہ سب علامات حضور کی ذات میں موجود ہیں۔ ایمان زیادہ مستحکم ہو گیا۔ قادیان کے سفر کے بعد آپ لمبا عرصہ قادیان نہ جا سکے۔ اسی اثنا میں پولیس میں ملازمت اختیار کر لی۔ جب ملازمت کو تھوڑا عرصہ گذرا آپ کو لاہور میں متعین کر دیا گیا۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لاہور ۱۹۰۸ء میں وفات ہوئی تو اس وقت آپ بھی لاہور تھے۔ اور روزانہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے۔ جب آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کا علم ہوا۔ تو آپ نے افسر اعلیٰ سے رخصت طلب کی اس نے رخصت دینے سے انکار کر دیا۔ جب جنازہ قادیان روانہ ہوا تو دوبارہ آپ نے افسر اعلیٰ سے رخصت طلب کی اور کہا میرے اقارب فوت ہو گئے ہیں میں ضرور قادیان جاؤں گا۔ مگر افسر نہ مانا۔ اس پر آپ نے اسی وقت ملازمت سے استعفیٰ دیدیا اور فرمایا کہ مجھے ایسی نوکری کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد آپ قادیان چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نماز جنازہ میں شرکت کی اور حضرت مسیح خلیفۃ الاول رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ پھر دوبارہ لاہور کا رخ کیا اور شاہدرہ میں طبیہ کالج میں داخلہ لے لیا۔ کچھ عرصہ یہاں پر تعلیم حاصل کرتے رہے۔ پھر قادیان مستقل رہائش اختیار کر لی اور دینی علوم سے فیضیاب ہوتے رہے اور طب کا کچھ علم حضرت حاجی الحرمین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ سے بھی حاصل کیا۔ ۱۹۱۴ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ عنہ کے انتخاب خلافت میں حصہ لیا اور بیعت کی آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ایماء پر پہلا تبلیغی سفر لائلپور کا کیا۔ یہاں پر کافی عرصہ قیام کیا۔ آپ نے چنیوٹ کے علاوہ دوسرے علاقوں میں بھی تبلیغی فرائض انجام دئے۔ پھر آپ کو دھرم کوٹ بگہ اور زبیدہ میں تبلیغی فرائض انجام دینے کا موقعہ ملا۔ اس کے بعد آپ کو مستقل طور پر آنریری مبلغ بنا کر کشمیر بھیجدیا گیا۔ وہاں پر ۴ سال کا طویل عرصہ کام کیا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے متعلق ایک کتاب "المسیح موعود المہدی مسعود علیہ السلام" نامی تحریر فرمائی یہ کتاب ۱۹۳۲ء میں تحریر کی اور چار ہزار کی تعداد میں شائع ہوئی۔ اسکے بعد قادیان تشریف لے آئے وہاں پر حکمت کی دوکان رہی ۱۹۴۷ء کے لرزہ خیز انقلاب کے بعد قادیان سے ہجرت کر کے بیگم کوٹ شاہدرہ میں رہائش اختیار کر لی۔ ۱۹۶۶ء کے آخر میں ربوہ تشریف لے آئے۔ یہاں پر ڈیڑھ سال قیام کرنے کے بعد اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ نے اپنے پیچھے دو لڑکے دو لڑکیاں چار پوتے چھ پوتیاں آٹھ نواسے دو نواسیاں ۲

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرت ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دارالاقامۃ النصرت قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں اس اودرے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں اس اودرے کے لئے یہ دوست ماہوار عطیہ عنایت فرماتے ہیں مکرم محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مکرم محترم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مکرم محترم جناب میر عبدالرزاق شاہ صاحب مکرم محترم جناب مولوی سلطان محمود انور صاحب مکرم محترم جناب چوہدری عبدالواحد صاحب مکرم محترم جناب مرزا غلام احمد صاحب۔ مکرمہ محترمہ جناب حضرت سیدہ میرآپا صاحبہ مکرمہ محترمہ جناب حمامۃ البشریٰ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے۔ مکرمہ محترمہ جنابہ بیگم صاحبہ مکرم جناب ڈاکٹر عبداللطیف صاحب مکرم محترم جناب بشارت احمد صاحب اپنی والدہ کی طرف مکرم محترم جناب ڈاکٹر سید علی محمود صاحب سرگودھا اپنی طرف سے اور اپنے والد صاحب مرحوم کی طرف سے مکرم محترم جناب انور علی صاحب الیکٹرین لاہور مکرم محترم جناب علی محمد صاحب فریدٹاؤن ساہیوال مکرم محترم جناب ڈاکٹر محمود احمد صاحب مکرم محترم جناب سید بشارت احمد صاحب لودھراں۔

اور بعض دوست گاہے گاہے بھجواتے رہتے ہیں۔ چنانچہ جن دوستوں نے اپنے عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں: اکتوبر

محترمہ جناب حضرت سیدہ نور مبارکہ بیگم صاحبہ	۲۵ — ۰۰
" آمنہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد دین صاحب	۵ — ۰۰
" صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ محلہ دارالرحمت وسطی	۵۸ — ۰۰
" رشید احمد صاحب	۲۵ — ۰۰
" مولوی صالح محمد صاحب	۱۰ — ۰۰
" صوفی رمضان علی صاحب	۳ — ۰۰
" ماسٹر مسعود اللہ خان صاحب	۲ — ۰۰
" " سید سہیل ظہور احمد صاحب	۲ — ۰۰
" عبدالستار صاحب	۱ — ۰۰
" جامعہ ناصر صاحب جامعہ نصرت ربوہ	۳ — ۰۰
" " سید عبدالحی صاحب کلیو لینڈ	۲۰۰ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ مکرم جناب بابو محمد عالم صاحب	۲۴۹ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ لائلپور بذریعہ مکرم جناب شیخ محمد یوسف صاحب	۳۸۴ — ۰۰
مکرم محترم جناب محمد احمد صاحب گوجرہ	۴ — ۰۰
مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ مکرم جناب میجر منظور الحسن صاحب لائلپور	۱۵ — ۰۰
مکرم محترم جناب حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ	۳ — ۰۰
مکرم محترم جناب چوہدری محمد دین صاحب بذریعہ مکرم جناب چوہدری ظہور احمد صاحب	۲۰ — ۰۰
" " غلام حیدر صاحب چک ۵۵ ساہیوال	۵۰ — ۰۰
" " میاں نصیر احمد صاحب "	۲ — ۰۰
" " غلام رسول صاحب ملتان "	۲ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ ساہیوال بذریعہ مکرم جناب محمد خورشید صاحب	۲۷۳ — ۰۰
مکرم محترم جناب ڈاکٹر غلام محمد صاحب مظفر گڑھ	۲۰ — ۰۰
مکرمہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ رحیم یار خان	۲۵ — ۰۰
مکرم محترم جناب شمس الحق صاحب گوٹھ شاہ دین	۷ — ۸۸
" " محمد جمیل خان صاحب محمود آباد خادم	۱۲ — ۵۰
" " قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر	۱۷ — ۰۰
" " محمود احمد صاحب حیدرآباد	۱۰ — ۰۰
مکرم محترم جناب چوہدری بشیر احمد صاحب اپنی طرف سے	۱۰ — ۰۰
اور اپنی والدہ صاحبہ مرحومہ کی طرف سے	۲۰ — ۰۰
مکرمہ محترمہ ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ بذریعہ مکرمہ محترمہ امۃ القدیر صاحبہ	۲۵ — ۰۰
احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم جناب مرزا عبدالرحمٰن صاحب صاحب کراچی	۱۲۲ — ۴۰
احباب جماعت احمدیہ لاہور بذریعہ مکرم جناب ملک عبدالمالک صاحب	۹۷ — ۰۰
" " " بذریعہ مکرم جناب قریشی قمر احمد صاحب	۲۰۲ — ۵۰
" " " بذریعہ مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب	۳۱ — ۴۵
" " " بذریعہ جناب عبدالرؤف صاحب	۵۲ — ۰۰
" " " بذریعہ مکرم جناب عبدالقیوم صاحب	۲۵ — ۵۰
" " " مکرم جناب عبدالرحمٰن باغبانپورہ	۸۰ — ۰۰
" " " مکرم جناب نور احمد صاحب	۳۳ — ۲۵
" " " مکرم جناب بشارت احمد صاحب	۱۳ — ۴۵
" " " مکرم جناب مجید احمد صاحب	۱۸ — ۰۰
مکرم محترم جناب محمد یوسف صاحب سیالکوٹ چھاؤنی	۲۰ — ۰۰
" " " محمد یعقوب صاحب سیالکوٹ	۲۵ — ۰۰
" " " بشارت علی صاحب "	۱۲ — ۰۰
" " " مرزا نصیر احمد صاحب موسیٰ والا	۱۰ — ۰۰
" " " محمد یوسف صاحب ماڑکے بھگت	۶ — ۸۸
" " " سید عبدالغنی شاہ صاحب گجرات	۲ — ۰۰
مکرمہ محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں فضل الٰہی صاحب	۱ — ۰۰
" " " مرزا اعظم بیگ صاحب کوئٹہ	۵ — ۰۰
مکرم محترم جناب محمد حنیف صاحب میانوالی	۱ — ۰۰
" " " بشیر احمد صاحب آرام باڑی آزاد کشمیر	۱۰ — ۰۰
" " " محمد اسماعیل صاحب انصاری	۲ — ۰۰
" " " نور محمد صاحب	۱ — ۰۰
مکرمہ محترمہ امۃ المجیب صاحبہ بیگم مکرم جناب میجر محمد اسلم صاحب	۱۰ — ۰۰
" " امۃ الحفیظ صاحبہ	۲۰ — ۰۰
" " بیگم صاحبہ مکرم جناب ڈاکٹر حفیظ احمد صاحب	۱۰ — ۰۰
مکرم و محترم جناب محی الدین صاحب	۲ — ۰۰
" " " محمد رشید صاحب	۱۰ — ۰۰
" " " محمد اکرم صاحب	۵ — ۰۰
" " " ملک رشید الدین صاحب	۱ — ۰۰
" " " عبدالکریم صاحب	۱ — ۰۰
مکرم محترم جناب چوہدری احسان احمد صاحب پشاور	۱۰ — ۰۰
" " " حافظ محمد اعظم صاحب "	۲ — ۰۰
" " " منور احمد صاحب	۱۰ — ۰۰
" " " ملک لال خان صاحب ہری پور ہزارہ	۱۳ — ۷۵
" " " عبدالعزیز صاحب مانسہرہ ہزارہ	۱۰ — ۰۰
" " " مشتاق علی صاحب اسلام آباد	۵ — ۰۰

(نگران دارالاقامۃ النصرت ربوہ)

فوجی بھرتی

تاریخ	دن	مقام بھرتی	ضلع
۱۰-۱۲-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس شورکوٹ سٹی	جھنگ
۱۱-۱۲-۶۸	بدھ	" جھنگ	جھنگ
۱۲-۱۲-۶۸	جمعرات	سکول۔ پدھر روڈ	سرگودھا
۱۷-۱۲-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ دریا خان	میانوالی
۱۸-۱۲-۶۸	بدھ	سکول۔ جھاوریاں	سرگودھا
۱۹-۱۲-۶۸	جمعرات	کینال ریسٹ ہاؤس۔ امین پور	جھنگ
۲۶-۱۲-۶۸	جمعرات	ریسٹ ہاؤس۔ خوشاب	سرگودھا
۲۷-۱۲-۶۸	جمعہ	ویٹرنری اسپتال۔ کوٹ مومن	"
۳۱-۱۲-۶۸	منگل	ریسٹ ہاؤس۔ نشورہ	"

نوٹ: بھرتی صبح دس بجے ہوگی اور میٹرک کی بھرتی بھی ہوگی۔ امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ اور سرپرست ہمراہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

ہمدرد نسواں (رجسٹرڈ) مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

افرادِ جماعت کی دو اہم ذمہ داریاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی اطلاع پاکر رسالہ الوصیت تحریر فرمایا جس میں جماعت کے مستقبل اور سلسلہ کے عظیم الشان ترقی کے ذکر کے ساتھ ساتھ جماعت کو تاکیدی ہدایت فرمائی کہ "دنیا بھر میں اسلام کو قائم کرے اور اس اعلیٰ مقصد کے لیے جو حضور علیہ السلام کی بعثت کا بنیادی مقصد ہے پوری قربانی کرے" حضور تحریر فرماتے ہیں :-

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام بدعتوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہوں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے

جماعت احمدیہ کے قیام کا یہ مقصد عظیم کس طرح پورا ہو سکتا ہے! اور جماعت احمدیہ اس ذمہ داری سے کس طرح سبکدوش ہو سکتی ہے اس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نرمی اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے کے علاوہ اپنے رسالہ میں خاص گُر بیان فرمائے ہیں

اوّل :- یہ کہ جماعت کے سب لوگ تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی اختیار کریں اور اپنے نیک نمونہ سے عملی طور پر دنیا کے لوگوں پر ثابت کر دیں کہ وہ جس درخت کے پھل ہیں اس کی جڑیں گو زمین میں ہیں لیکن اس کی شاخیں آسمانوں کی بلندیوں کو چھو رہی ہیں۔

دوئم :- یہ کہ تمام متقی اور مخلص احمدی اپنی آمد اور جائداد کی اشاعت اسلام کے لئے دسویں سے لے کر ۱/۳ تک وصیت کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وصیت کے اس نظام کو ایک امتحان اور منافقوں کے لئے گراں اور مشکل قرار دیا ہے مگر اس زمانہ کا تالی جہاد ہے جو ایک سچے احمدی کو کرنا چاہیئے۔ حضرت علیہ السلام کے ارشاد اور ہدایت کے مطابق تقویٰ اور پرہیزگاری کی زندگی بسر کرنا اور مسلسل مالی قربانی کرنا ہر احمدی کا فرض ہے اور یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کر سکتے ہیں۔ جو قرآن کریم کی اشاعت اسلام کی ترقی اور بنی نوع انسان کی خدمت کا مقصد ہے پس احمدی احباب کو وصیتیں کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

لیڈر بقیہ صفحہ ۲

اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو اور تاکہ تم تعداد کو پورا کر لو۔ اور اس بات پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم اس کے شکر گزار بنو۔ اور اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تُو جواب دے کہ میں اُن کے پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں سو چاہیئے کہ وہ یعنی دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔

(تفسیر صغیر سورۃ بقرہ)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے روزہ کے متعلق چند الفاظ میں سب کچھ بتا دیا ہے، روزہ کی حقیقت، روزہ کی معیاد، روزہ کے جسمانی، روحانی اور ذہنی فوائد الغرض یہاں سب کچھ آگیا ہے۔

یہ ایک مثال ہے اس امر کی کہ عقلیت نے جو سچائیاں کیں قدر معلوم کی ہیں اسلام میں وہ بھی کامل طور پر پائی جاتی ہیں۔ اور ان سے بیحد زیادہ سچائیاں اس میں موجود ہیں

صدر صاحبان مجلسیان اور نئے وصیت کرنے والے احباب کے لئے

ضروری اعلان

130

آئندہ وصیت فارم مکمل کرتے وقت روئداد اجلاس اوّل مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ قادیان منعقدہ جنوری ۱۹۰۶ء کی مندرجہ ذیل شق (ج) کی تعمیل فرمائیں۔

"وصیت کنندہ اور ایسا ہی گواہان خواہ خواندہ ہوں یا ناخواندہ اپنے دستخط یا مواہیر کے ساتھ نشان انگوٹھا ضرور لگا دیں۔ اور جو خواندہ ہیں وہ دستخط بھی کریں اور مرد بائیں ہاتھ کا اور عورت دائیں ہاتھ کا انگوٹھا لگاوے"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

حب اٹھرا (رجسٹرڈ)
فی تولہ ۲ روپیہ مکمل کورس ۲۰/-
حب بیمان
بچوں کے سوکھے کا کامیاب علاج ۳/-
بچوں کی چونڈی کی
دست روکنے کی بہترین دوا فی شیشی ۲/-
مفید النساء
ایام کی بے قاعدگی کی مجرب دوا ۵/-
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

سرمہ ممیز خاص
اس سرمہ کی تعریف کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہر کس و ناکس اس کے فوائد سے بخوبی واقف ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ہفتہ استعمال ہی سے کنکر، دھند، جالا، صفحہ بصارت آنکھوں کی سرخی اور چھپروں کی خارش سے مکمل آرام آجائے گا۔
قیمت فی ڈبہ صرف تین روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

طاقت اور قوت کے خزانے
• بین ٹانک دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کو دور کر کے دماغی کام کرنے کی صلاحیت بڑھاتا ہے خصوصاً طالبعلموں کے لئے بڑی نعمت ہے ۳/-
جنرل ٹانک میلنی اعصابی کمزوری کاروباری مشکلات اور کثرت پیشاب وغیرہ میں مبتلا لوگوں کے لئے اکسیر ہے ۲/-
سپیشل ٹانک دماغی و جسمانی کمزوری کا آخری علاج کی زردی رکھنے والوں میں شادی شدہ دنوں میں ختم کرتا ہے ۵/- ، ۲/۷۵
سپیشل کورس مردوں کے ہر قسم کی کمزوری کا علاج ۱۰/-
ری جوونیٹنگ کورس سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور بھرپور جوانی واپس لانے کے لئے بے پناہ خزانہ ۳۰/-
کیمیڈ میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کوشل بلڈنگ ڈاکٹر راجہ برادرز کمپنی گولبازار ربوہ مالہ لاہور

ضروری اعلان

بل ماہ نومبر ۱۹۶۸ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی رقم ۱۰ دسمبر ۱۹۶۸ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہیئے جو ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقوم ۱۰ دسمبر تک دفتر ہذا میں نہیں بھجوائیں گے۔ ان کے بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی،

(مینجر)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

روزہ اگرچہ روحانی مجاہدہ ہے مگر ساتھ ہی جسمانی فوائد بھی رکھتا ہے

اس کے ذریعہ انسان شدائد برداشت کرنے اور محنت کرنے کا عادی ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"رمضان کا جسمانی طور پر یہ فائدہ ہوتا ہے کہ انسان تکالیف اور شدائد کا عادی ہو جاتا ہے جسمانی ترقیات بھی روحانی ترقیات کی طرح مجاہدات پر مبنی ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ حکومتیں جو فوجیں رکھتی ہیں ان کے سپاہیوں سے باقاعدہ پریڈ کراتی رہتی ہیں جس سے ان کے اندر شدت پیدا ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ سے گہرے تعلقات رکھنے والے لوگوں کی غذائیں ہمیشہ کم ہوتی ہیں یعنی وہ اپنے ہی جیسے سامان حالات صحت اور معدے رکھنے والے انسانوں سے کم خوراک کھاتے ہیں۔ یہ نہیں کہ اگر ایک انسان کا معدہ خراب ہو اور وہ زیادہ نہ کھا سکے تو کہا جائے اس میں روحانیت زیادہ ہے کیونکہ شرط یہ ہے دوسرے سامان بھی ایک ہی جیسے ہوں ایک ہی حالت میں وہ انسان جس میں روحانیت ہوگی دوسرے سے کم کھائے گا۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے مومن ایک انتڑی سے کھاتا ہے تو کافر اس دس انتڑیوں سے کھاتا ہے۔ خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی غذا بہت کم تھی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے آپ بمشکل ایک پھلکا کھاتے تھے یہ نہیں کہ بھوکا رہ کر ایسا کرتے تھے بلکہ آہستہ آہستہ رغبت سے استغناء پیدا ہوتے ہوتے یہ عادت ہو گئی تھی اور توجہ اور خیالات کی رَو کے اس طرف سے ہٹ جانے سے آہستہ آہستہ کھانا بہت قلیل رہ گیا تھا لیکن جو لوگ روحانیت کے اعلیٰ مقام پر نہیں ہوتے اور جن پر اللہ تعالیٰ کا تصرف غالب نہیں ہوتا ان کو کبھی کبھی اس کی مشق کرائی جاتی ہے جیسے ایک باقاعدہ فوج ہوتی ہے اور ایک ٹیری ٹوریل جسے سال میں صرف ایک مہینہ مشق کرائی جاتی ہے پس رمضان ٹیری ٹوریل فوج کی ٹریننگ کی طرح ہے ورنہ عام طور پر روحانی لوگوں کی غذا کم ہوتی ہے اور وہ اتنا کم کھاتے ہیں کہ نفس موٹا نہ ہو جائے اور جسم پر چربی چڑھ کر روحانیت میں روک پیدا نہ کر سکے۔ لیکن جو لوگ اعلیٰ مقام پر نہیں ہوتے وہ بھی چونکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور ان کی اصلاح بھی ان کے ذمہ ہے اس لئے ان کو ٹیری ٹوریل کی طرح رمضان میں مشق کرائی جاتی ہے تا وہ بھی روحانی ترقی کر سکیں۔

روزہ اگرچہ روحانی مجاہدہ ہے مگر ساتھ ہی جسمانی فائدہ بھی رکھتا ہے کیونکہ کئی ایک زہر اس سے انسانی جسم سے خارج ہو جاتے ہیں اور کئی بیماریاں موٹاپے وغیرہ کی دور ہو جاتی ہیں اور اب تو ڈاکٹروں نے تحقیقات سے معلوم کر لیا ہے کہ روزہ ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے اور ذیابیطس کے مریضوں کو قریباً ۴۰ یوم کے روزے رکھ لئے جاتے ہیں۔ کئی ایک مریضوں نے خود مجھے بتایا ہے کہ اس طرح ان کا مرض دور ہو گیا۔ حتیٰ کہ زخم بھی جو اس مرض کی آخری حالت میں پیدا ہو جایا کرتے ہیں اچھے ہو گئے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ روزہ میں جسمانی طور پر بھی فوائد ہیں، روحانی اور جسمانی دونوں مجاہدات کے علاوہ پھر ایک اور مجاہدہ ہوتا ہے جو روحانی اور جسمانی کے درمیان ہوتا ہے جس کے لئے روزہ تیار کر دیتا ہے اور وہ شدائد کی برداشت اور وقت پڑنے پر محنت کی عادت ہے بعض اوقات قومی یا ملکی کاموں کے لئے ایسی حالت بھی آجاتی ہے اور یہ دنیاوی بھی ہوتی ہے جیسے ملک یا وطن کی خدمت اور دینی بھی ہوتی ہے جیسے جہاد اور روزہ اس سے یہ فائدہ بھی ہوتا ہے کہ انسان اس مجاہدہ کے قابل ہو جاتا ہے"

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۴۵ء)

"آپ کے امام کو آپ کی ضرورت ہے"

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید)

تحریک وقف جدید کا آغاز فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کی تڑپ رکھنے والوں کو ان الفاظ میں مخاطب فرمایا تھا:-

"میں چاہتا ہوں کہ جن کے دل میں یہ خواہش پائی جاتی ہو کہ وہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اور حضرت شہاب الدین سہروردیؒ کے نقش قدم پر چلیں تو جس طرح جماعت کے نوجوان اپنی زندگیاں تحریک جدید کے ماتحت وقف کرتے ہیں وہ اپنی زندگیاں براہ راست میرے سامنے وقف کریں۔ تاکہ میں ان سے ایسے طریق پر کام لوں کہ وہ مسلمانوں کو تعلیم دینے کا کام کر سکیں۔ وہ مجھ سے ہدایتیں لیتے جائیں اور اس ملک میں کام کرتے جائیں ہمارا ملک آبادی سے بالکل ویران نہیں لیکن روحانیت سے بہت ویران ہو چکا ہے اور آج بھی اس میں چشتیوں کی ضرورت ہے، سہروردیوں کی ضرورت ہے اور نقش بندیوں کی ضرورت ہے۔۔۔۔ ۔۔۔ پس میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان ہمت کریں اور اپنی زندگیاں اس مقصد کے لئے وقف کریں"

(خطبہ عید الاضحیٰ مرقومہ ۱۰ جولائی ۵۷ء)

کیا آپ اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں وقف کے لئے اپنا نام پیش کریں گے!

جملہ درخواستیں مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ براہ راست حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ارسال کی جائیں:-

(۱) نام مع ولدیت (۲) تعلیم دینی و دنیوی (۳) عمر (۴) مستقل پیشہ

(۵) کیا بیعت شدہ ہیں اگر نہیں تو کون سے سن میں بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔

(۶) پہلے کس فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ (۷) مستقل پتہ

(۸) شادی شدہ یا غیر شادی شدہ (۹) ماہوار آمد

(۱۰) کتنے افراد کا بوجھ آپ کے کندھوں پر ہے

(۱۱) کسی جماعت میں کوئی جماعتی عہدیدار رہ چکے ہیں اگر رہ چکے ہوں تو کب اور کس جماعت میں۔ (۱۲) کیا کیا زبان جانتے ہیں۔

تصدیق پریذیڈنٹ صاحب مقامی، تصدیق قائد صاحب مقامی، تصدیق سیکرٹری صاحب مال

ماہنامہ انصار اللہ کی خریداری قبول فرمانے والے احباب

امسال سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے موقعہ پر جن احباب نے ماہنامہ انصار اللہ کی توسیع اشاعت میں حصہ لیتے ہوئے سالہ کی خریداری قبول فرمائی ہے ادارہ ہذا ان تمام کا تہ دل سے ممنون ہے کچھ احباب نے تو حسب وعدہ ادائیگی کر دی ہے جن احباب کی طرف سے ابھی ادائیگی نہیں ہوئی ان کی خدمت میں کارڈ روانہ ہو چکے ہیں اعلان ہذا کے ذریعہ بھی درخواست ہے کہ احباب اپنے وعدہ جات کو جلد از جلد پورا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کا بچہ محمد ادریس بشیر بعارضہ بخار دو مفتوں سے بیمار ہے نیز میری گیارہ سالہ بچی مسرت کو بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں۔ قارئین کرام سے رمضان کے مبارک ایام میں خاص دعا کی درخواست ہے۔

(محمد ابراہیم سارجیدی مدرس تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴